السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام طورپر عورتیں حمل سے بچنے کےلئے رحم میں مانع حمل جھلی رکھ لیتی ہیں، کیا اس صورت میں ہم بستری کے بعد عورت کو غسل کرنا واجب ہے، قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد، عورت جب ہم بستر ہوں تو محض دخول سے غسل واجب ہوجاتا ہے اگرچہ انزال نہ ہوجیسا کہ حدیث میں ہے : ''جب آدمی نے عورت کی چار شاخوں کے درمیان بیٹھ کر دخول کیا تو اس پر غسل واجب ہوگیا اگرچہ انزال نہ ہوا ہو۔''[1]

ایک دوسری حدیث میں مزید وضاحت ہے : ''جب مرد کی طرف سے موضع ختنہ عورت کے ختنہ کی جگہ سے تجاوز کر جائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔''[2] رحم میں مانع حمل کوئی بھی چیز رکھنے کی صورت میں بھی غسل واجب ہوگا کیونکہ یہ چیزیں دخول اور انزال سے رکاوٹ نہیں بنتیں، وضوء صرف اس صورت میں ہوگا جب دخول کے بغیر لمس ہوا ہو، بہر حال صورت مسؤلہ میں عورت کو غسل کرنا ہوگا، مصنوعی جھلی رکھنے سے غسل ساقط نہیں ہوگا بشرطیکہ دخول ہوچکا ہو۔

---

[1] صحیح البخاري، الغسل : ۲۹۱۔

[2] ابن ماجہ، الطھارۃ : ۶۱۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:50

محدث فتویٰ